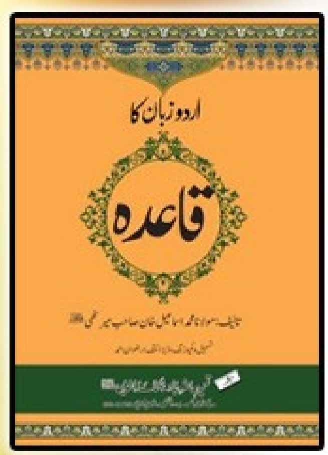
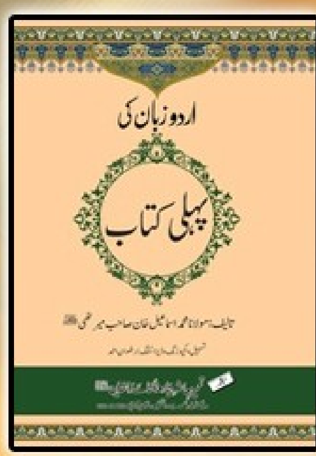
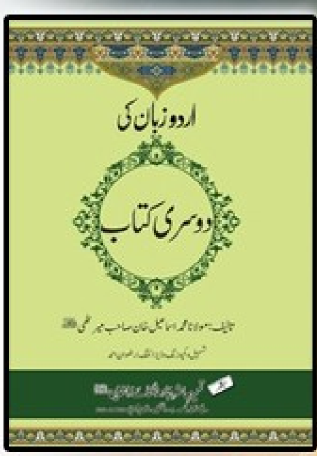
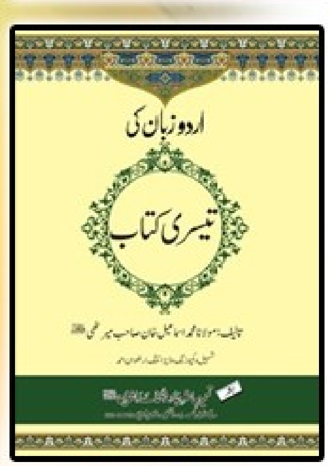
رہنمائے اساتذہ
برائے اردو نصاب

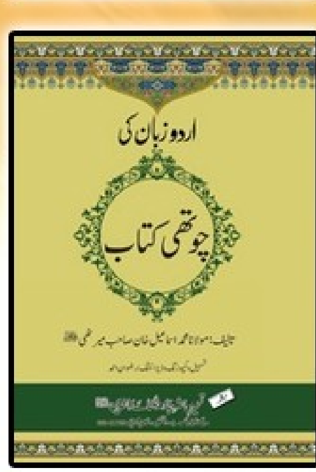
از: مولوی اسماعیل میرٹھی رحمہ اللہ

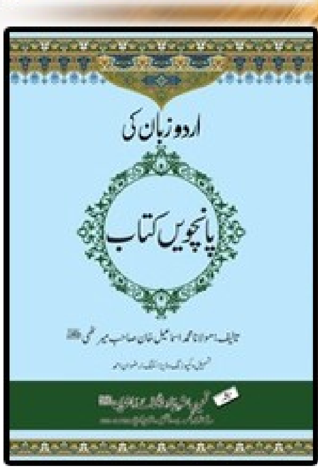












بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رہنمائے اساتذہ برائے اردو نصاب

از: مولوی اسماعیل میرٹھی رحمہ اللہ

مولوی اسماعیل میرٹھی رحمتہ اللہ کا مرتب کردہ اردو کا یہ نصاب تقریباً سوا سو سال سے برصغیر کے مسلمانوں کی اردو سیکھنے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے استعمال ہوتا رہا ہے۔ ایک صدی سے زائد عرصہ گزر جانے کے بعد بھی یہ نصاب اپنی فصاحت اور بلاغت کی وجہ سے آج بھی مقبول ہے۔

مگر ملک عزیز پاکستان میں طویل عرصے سے یہ نصاب دستیاب نہیں تھا۔

حضرت مفتی احمد ممتاز دامت برکاتہم کی زیر نگرانی جامعہ خلفائے راشدین کے حضرات کی محنت سے یہ نصاب اپنی اصل شکل میں از سرِ نو مرتب کیا گیا ہے اور اسے پی-ڈی-ایف اور پرنٹ دونوں صورتوں میں دستیاب کر دیا گیا ہے۔ یعنی اب جو حضرات پی-ڈی-ایف فارمیٹ میں یہ نصاب حاصل کرنا چاہیں وہ مفت ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں اور جو پرنٹ حالت میں استعمال کے لیے حاصل کرنا چاہیں وہ جامعہ خلفائے راشدین سے رابطہ کر کے نصاب اپنے ڈاک کے پتے پر اس کی قیمت ادا کر کے منگوا سکتے ہیں۔

مفت ڈاؤن لوڈ کے لیے یہ لنک استعمال کریں:-

Link 01-

https://bit.ly/Bait-ul-Hikmah

Link 02- https://archive.org/details/@islamic_academy_of_communication_arts

ڈاک کے ذریعے جامعہ خلفائے راشدین سے منگوانے کے لیے ان نمبرز پر رابطہ کریں:-

03138349485 - 03332117851

اہم گزارشات

اب اس نصاب سے متعلق کچھ اہم گزارشات درج ذیل ہیں جو اساتذہ اور والدین دونوں کے لیے جاننا نہایت ضروری ہے اس لیے انہیں لازمی طور پر غور سے پڑھ لیجیے۔

01-

یہ نصاب انگریز کے دور میں برپا ہونے والے نظریاتی فساد سے حفاظت اور مسلمان بچوں کی تربیت اور اردو کی ترویج کے لیے مرتب کیا گیا تھا۔ اُس وقت کے حالات کے پیشِ نظر اس نصاب میں کچھ ایسے اسباق بھی موجود ہیں جو اُس دور کے تقاضوں کے پیشِ نظر شاملِ نصاب کیے گئے تھے لیکن آج انہیں پڑھانے کی ضرورت نہیں مثلاً چوتھی کتاب میں دو اسباق تاریخی حیثیت رکھنے والی دو ہندو عورتوں کے بارے میں ہیں اور ایک نظم اس وقت کی برطانوی حکومت کی ملکہ کے بارے میں ایک نظم پر مبنی ہے۔ گو یہ اسباق کتاب میں شامل ہیں۔ کتاب کیونکہ اصل مصنف کی تحریر کردہ ایک امانت ہوتی ہے اس لیے ان کتابوں کو دوبارہ مرتب کرتے ہوئے ان میں زیادہ تبدیلی نہیں کی گئی۔ جس کی وجہ سے یہ اسباق کتابوں میں تو موجود ہیں لیکن انہیں مدارس یا تعلیمی اداروں میں پڑھانا ضروری نہیں ہو گا۔ ہماری طرف سے ان اسباق کو نصاب سے خارج قرار دیا گیا ہے۔ جس کی تفصیل آگے ذکر کر دی جائے گی۔

02-

اردو کے نصاب کی یہ کتابیں مولوی اسماعیل میرٹھی رحمہ اللہ نے اردو کی نشر و اشاعت اور اس کی بقا کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مرتب فرمائی تھیں جس کے دیگر مقاصد کے ساتھ اردو پڑھنے لکھنے کی صلاحیت کو اعلیٰ سطح تک بڑھانا بھی تھا اسی لیے ان کتابوں کی ترتیب خاص علمی کتابوں کی طرز پر ہے یعنی ان کتابوں کے اسباق کے آخر میں مشقیں نہیں دی گئیں جیسا کہ عام درسی کتب میں آج کل رواج ہے۔

عام درسی کتب میں ہر سبق کے آخر میں ایک مشق دی جاتی ہے جس کا عام طور پر یہ فائدہ سمجھا جاتا ہے کہ ہر سبق پڑھنے کے بعد اس مشق میں دیے گئے سوال و جواب وغیرہ مکمل کرنے سے اس سبق کو سالانہ امتحان کے لیے تیار کروایا جا سکے گا۔

جس کا سب سے بڑا نقصان یہ ہوتا ہے کہ اس سبق میں دیے گئے مواد کو سمجھنے اور اس کو پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے استعمال کرنے کے بجائے پوری توجہ اس آخر میں دی گئی مشق کو حل کرنے اور اس کو سالانہ امتحان کے لیے رٹا لگا کر تیار کرنے پر مرکوز رہتی ہے۔

اسی لیے ان کتابوں کو ان کے پڑھانے کے اصل مقصد پر قائم رکھنے کے لیے ان کی اصل حالت میں ہی دوبارہ شائع کیا گیا ہے یعنی ان کتابوں کے اسباق کے آخر میں مشقیں موجود نہیں ہیں۔(لیکن اس کے بارے میں مکمل رہنمائی آگے اسی دستاویز میں فراہم کر دی جائے گی)۔

مشقوں کے بغیر کتابوں کو ان کی اصل حالت میں مرتب کرنے کا مقصد بھی یہی ہے کہ مکمل توجہ اردو لکھنے پڑھنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کی طرف مرکوز رہے نہ کہ سبق کے آخر میں دی گئی مشق کو حل کرنے کی طرف۔

03-

آج کل کیونکہ اساتذہ اور والدین عام دستیاب درسی کتب کی ترتیب پر پڑھانے کے عادی ہیں اس لیے آگے چل کے ہم ان کتابوں کو بڑھانے کی بارے میں ہدایات ذکر کریں گے جس کے ذریعے سے طلبہ اردو کے اس نصاب سے بھرپور فائدہ حاصل کر سکیں گے۔ نیچے دی گئی ہدایات کے ذریعے ان کتابوں سے بھرپور استفادہ کیا جا سکے گا اور لکھنے پڑھنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے اور اساتذہ کو طلباء کی ضرورت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اپنی تخلیقی صلاحیتیں استعمال کرنے کا بھی موقع ملے گا۔

ان شاء اللہ

اساتذہ کے لیے ضروری ہدایات

01- سب سے پہلے اساتذہ خود سبق کا مطالعہ اچھی طرح کریں اور سبق سے متعلق ہر ابہام کو دور کریں، تاکہ طلباء کی طرف سے ہونے والے تمام سوال و جواب کے لیے مکمل طور پر تیار ہوں اور سبق سے متعلق ہر چیز پر ان کو عبور حاصل ہو۔

02- جس دن سبق کا جو حصہ پڑھانا ہو استاد ایک دن پہلے اس کو اچھی طرح تیار کر لے۔ ایسا نہ ہو کہ طلباء کے سامنے بیٹھ کر استاد پہلی دفعہ سبق پڑھ رہا ہو جس کی وجہ سے اسے پڑھاتے ہوئے وہ اعتماد حاصل نہ ہو جو پہلے سے سبق تیار کرنے کی صورت میں ہوتا ہے۔

03- استاد سبق پڑھانے سے پہلے تیاری کے دوران مشکل الفاظ کے معنی اپنے پاس لکھ لیں تاکہ سبق پڑھانے کے دوران دشواری نہ ہو۔ اسباق کے مشکل الفاظ کے معنی ہر کتاب کے آخر میں دیے گئے ہیں۔ اگر ان الفاظ کے علاوہ کوئی اور لفظ مشکل لگے تو اس کا معنی لغت میں دیکھ کر نوٹ کر لیں تاکہ طلباء کو بتانے میں آسانی ہو۔

04- اردو کے قاعدے اور پہلی کتاب کی تکمیل تک طلباء اس لائق ہو جانے چاہیے کہ وہ تحریر اچھے طریقے سے پڑھ بھی سکتے ہوں اور لکھ بھی سکتے ہوں۔ جب اس بات کی تسلی ہو جائے کہ طلبہ قاعدے اور اردو کی پہلی کتاب کے اہداف مکمل کر چکے ہیں تو پھر درج ذیل ہدایات کے مطابق اگلی کتابیں شروع کروائی جائیں۔

اس نصاب کے وہ اسباق جو کتابوں میں موجود ہیں لیکن نصاب سے خارج ہیں (یعنی مختلف وجوہات کی بنا پر انہیں پڑھانے کی ضرورت نہیں) ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

اردو کی تیسری کتاب : راجہ بکرماجیت --- سبق نمبر 23 صفحہ نمبر 26

اردو کی چوتھی کتاب : اہلیا بائی--- سبق نمبر 34 صفحہ نمبر 51 ، سیتا جی--- سبق نمبر 36 صفحہ نمبر 53 ، کوئن وکٹوریہ --- سبق نمبر 60 صفحہ نمبر 81

اردو کی پانچویں کتاب : مہابھارت--- سبق نمبر 63 صفحہ نمبر 100

اردو قاعدہ پڑھانے کی ہدایات

01- قاعدہ پڑھنے والے طلبہ کی عمر کی کوئی قید نہیں لیکن کم سے کم عمر اتنی ہو کہ لفظ پڑھ کر اسے یاد کرنا آسان ہو۔ عمومی طور پر اس کے لیے بچوں کا ذہن پانچ سے سات سال کی عمر کے بعد تیار ہوتا ہے۔

02- قاعدہ کی پہلی ا، ب، پ والی تختی کو مکمل کرنے پہ زیادہ وقت صرف کیا جائے۔ جس کا طریقہ درج ذیل ہے۔

الف: پہلی تختی کو پڑھانے کے پہلے مرحلے میں صرف حروف کے نام یاد کرائے جائیں جیسے "ا" کو الف کہا جاتا ہے اور "ب" کو بے۔

ب: پہلی تختی کو پڑھانے کے دوسرے مرحلے میں حروف کی آوازیں یاد کرادی جائیں جیسے "ا" کی آواز آ اور "ب" کی آواز با اور "پ" کی آواز پا اور "ٹ" کی آواز ٹا ہوتی ہے۔

ج: اوپر ذکر کردہ طریقے کے مطابق جب حروف کے نام اور ان کی آوازیں اچھی طرح یاد ہو جائیں تو پھر دوسری تختی کے بے ترتیب الفاظ کے ذریعے طلباء کی جانچ کرلی جائے کہ وہ حروف کے نام اور ان کی آوازوں کو اچھی طرح سے سمجھ چکے ہیں۔ جب پہلی تختی کی اچھی طرح سے مشق ہو جائے اور یقین دہانی ہو جائے کہ تمام طلباء اس کو یاد کر چکے ہیں تو پھر آگے بڑھا جائے تاکہ اگے انہیں حروف سے الفاظ بنانے میں دشواری نہ ہو۔

03- تیسری، چوتھی، پانچویں اور چھٹی تختی زبر زیر اور پیش کی ہے۔ ان تختیوں کو بہت اچھی طرح سے مشق کرواکے یاد کروالیا جائے۔ اگر اس میں زیادہ وقت بھی لگ جائے تو کوئی حرج نہیں۔ اگر پہلی سے چھٹی تختیوں کی مشق اچھی طرح سے نہ ہوئی تو آگے حروف سے الفاظ بنانے اور زبر، زیر، پیش کے استعمال میں دشواری ہو گی۔

04- پہلی چھ تختیاں اچھی طرح سے مشق کرنے کے بعد ان کو تحریر بھی کروا دیا جائے تاکہ ساتھ لکھنے کی مشق بھی شروع ہو جائے۔

05- تختی نمبر 6 سے تختی نمبر 24 تک تدریجاً تھوڑا تھوڑا کر کے آگے بڑھتے جائیں اور ساتھ لکھوانے کی مشق بھی جاری رکھیں۔

06- تختی نمبر 25 سے تختی نمبر 27 تک دو حرفی اور تین حرفی الفاظ کے مختصر جملوں کو پڑھنے اور لکھنے کی مشق کروائیں۔

07- تختی نمبر 27 کے بعد 10 مختصر جملے دیے گئے ہیں ان کو بھی پڑھنے اور لکھنے کی مشق کروا کر قاعدہ مکمل کروانے کے بعد اس میں سے ایک بار پھر چند دن میں گزر جائیں تاکہ طلباء کی استعداد کا بھی پتہ چل جائے اور اگر کوئی کمزوری ہے تو وہ بھی سامنے آ جائے جسے استاد انفرادی طور پر طلباء کو مشق کروا کر دور کریں۔

08- جب قاعدے کے پڑھنے اور لکھنے کا کام تسلی کے ساتھ مکمل ہو جائے تو پھر پہلی کتاب شروع کروادیں۔

اردو کی پہلی کتاب کی ہدایات

01- اردو کی پہلی کتاب قاعدہ کے تسلسل میں چار حرفی الفاظ سے شروع ہوتی ہیں۔

02- سبق نمبر 1 سے سبق نمبر 14 تک چار، پانچ، چھ، سات اور آٹھ حرفی الفاظ کے پڑھنے اور لکھنے کی مشق کروانی ہے۔

03- سبق نمبر 15 سے باقاعدہ عام اور مختصر جملے پڑھنے کی مشق شروع ہو جو کہ سبق نمبر 24 یعنی پہلی کتاب کے آخر تک چلتی ہے۔ ان تمام اسباق یعنی سبق نمبر 15 سے سبق نمبر 24 تک اساتذہ درج ذیل ترتیب پر چلیں۔

الف: سبق کی عبارت طلباء کو پڑھانے سے پہلے استاد ایک بار خود ضرور پڑھ لیں اور ان میں موجود مشکل الفاظ کے معنی جو کتاب کے آخر میں دیے گئے ہیں دیکھ لیں تاکہ سبق پڑھانے کے دوران طلباء کو بتانے میں آسانی ہو۔

ب: اگر طلباء کی استعداد ہے تو ان اسباق کو پڑھانے اور دیکھ کر لکھنے کے ساتھ زبانی لکھوانے کی بھی مشق شروع کروادیں۔ (زبانی یاد کروانے کی ضرورت نہیں)

ج: روزانہ جو سبق پڑھا جائے بس اتنا ہی سبق لکھنے کا کام دیں اور مشکل الفاظ کے معنی بھی کاپی میں لکھنے کا کام دیں اور اگلے دن کاپی سے دیکھ کر پڑھوالیں نہ کہ کتاب سے۔ تاکہ لکھنے پڑھنے اور مشکل الفاظ یاد کرنے کی مشق اچھی طرح سے ہو جائے۔

د: کتاب کی تکمیل تک طلباء کتاب کے تمام اسباق اپنی کاپی میں تحریر کر چکے ہوں اور مختلف الفاظ کے معنی بھی لکھ چکے ہوں۔ اس دوران استاد طلبہ کے لکھنے پڑھنے کی صلاحیت کا بغیر زبانی امتحان کے ہی اندازہ لگائیں اور اگر کوئی کمزوری ہے تو اسے انفرادی طور پر مشق کے ذریعے دور کریں کتاب کی تکمیل پر زبانی رٹے کا امتحان لینے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ کتاب پڑھنے کا مقصد لکھنے پڑھنے اور سمجھنے کی صلاحیت کو بہتر کرنا ہے نہ کہ رٹا لگانے کی۔

اردو کی دوسری کتاب سے اردو کی پانچویں کتاب تک کی ہدایات

01- اسباق کو ان کی طوالت کے اعتبار سے چھوٹے حصوں میں تقسیم کر کے پڑھایا جائے مثلاً ایک یا دو پیراگراف ایک نشست میں پڑھائے جاہیں۔ (چھوٹے اسباق ایک نشست میں بھی پڑھائے جا سکتے ہیں)۔

02- سبق کے پڑھائے جانے والے حصے کی تحریر استاد پہلے خود پڑھیں پھر اس پر سیر حاصل گفتگو کرنے اور طلباء کو اس کا مقصد اور اس میں موجود معلومات سمجھانے کے بعد جن طلباء کی تحریر پڑھنے کی صلاحیت اچھی ہو ان میں سے چند سے پڑھوائیں تا کہ باقی بھی سن لیں۔

03- جن طلباء کی تحریر پڑھنے کی صلاحیت اچھی نہ ہو انہیں سب کے سامنے پڑھنے کو نہ کہا جائے۔ بلکہ ان سے انفرادی طور پر بعد میں تحریر پڑھوالی جائے اور اگر کمی ہو تو بہتر بنانے کی نرمی سے تاکید کر دی جائے (ڈانٹ ڈپٹ کی قطعاً ضرورت نہیں)۔ کیونکہ ایک اندازہ کے مطابق ہر جماعت میں 20 فیصد طلباء تحریر پڑھنے میں دشواری محسوس کرتے ہیں ایسے طلبہ کو ڈسلکسک کہتے ہیں۔ لیکن یہ ذہنی طور پر بہت سمجھدار ہوتے ہیں عملی زندگی میں دوسرے طلباء سے زیادہ ہوشیار ہوتے ہیں۔ نرمی سے پڑھانے، حوصلہ افضائی کرنے اور پڑھنے کی بار بار مشق سے ان کی اس کمزوری کو دور کیا جاسکتا ہے۔

04- سبق کے جس حصے کے پڑھنے کا مرحلہ مکمل ہو جائے تو اس حصے کو لکھنے کے لیے دیا جائے۔ تمام طلباء کے لیے ضروری ہو گا کہ سبق کے پڑھے گئے حصے کو ہاتھ سے اپنی کاپی پر مکمل لکھیں۔ اور سبق میں آنے والے مشکل الفاظ کے معنی بھی تحریر کر لیں۔

05- جن طلبہ کی تحریر کرنے کی صلاحیت میں کمی نظر آئے استاد انہیں الگ سے مشق کروائیں لیکن دوسرے طلباء کے سامنے ان کی اس کمزوری کا ذکر نہ کریں۔

06- کم رفتار سے لیکن خوش خط لکھنے پر زور دیں۔ تا کہ آگے چل کے خوش خطی پر الگ سے زیادہ محنت نہ کروانی پڑے۔

07- جب استاد اس بات کا اندازہ کرلیں کہ طلباء میں لکھنے اور پڑھنے کی پختگی آگئی ہے تو ہر سبق میں سے کچھ حصہ زبانی پڑھ کر لکھوائیں۔ تا کہ انہیں بغیر دیکھے صرف سن کر صحیح طرح لکھنے کی بھی مشق ہو جائے۔ اس دوران اگر کسی کی کمزوری سامنے آئے تو اسے الگ سے مشق کروائیں، دوسرے طلباء کے سامنے اس کمزوری کا ذکر نہ کریں۔ املا کی غلطیوں والے الفاظ کی بار بار لکھنے کی مشق کروائیں۔

08- بچوں سے حتی المقدور نرم اور مناسب رویہ رکھا جائے- غیر سنجیدہ اور شرارتی بچوں کو الگ لے جا کر سمجھایا جائے- سزا سے پرہیز کیا جائے لیکن اگر سزا دینی پڑے تو سزا میں لکھنے اور پڑھنے کی مشق دی جائے- اس طرح زیادہ دفعہ لکھنے سے اور پڑھنے سے سزا کا کام بھی ہو جائے گا اور لکھنے اور پڑھنے کی مشق بھی ہو جائے گی-

09- سبق مکمل ہونے پر طلبہ سے اس کا مختصر خلاصہ زبانی پوچھ لیا جائے یا خلاصہ لکھنے کا کام دیا جائے.

10- سبق کے مشکل الفاظ کے معنی لکھوانے کے بعد ان کے جملے بنانے کا کام دیا جائے.

11- ہر سبق کی تحریر پڑھنے کا عمل کم سے کم دو سے تین بار مکمل کریں۔

مشقوں کے نمونے

01- اگر اساتذہ اسباق کے آخر میں مشق کروانا چاہیں تو مشقوں کے کچھ نمونے یہاں دیے جا رہے ہیں جن کے مطابق خود اساتذہ مزید سرگرمیاں اور مشقیں بنا سکتے ہیں.

02- ان مشقوں کے علاوہ اساتذہ خالی جگہ پُر کرنے اور درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کرنے پر مشتمل مشقیں بھی بنا سکتے ہیں-

03- ان مشقوں کی بنیاد اس بات پر رکھی گئی ہے کہ طلباء کو نہ صرف محنت کرنے کی عادت پڑے بلکہ ان کی تخلیقی

صلاحیتیں بھی بہتر ہوں۔ لہذا استاد سوال وجواب کے ذریعے یہ بات یقینی بنائیں کہ طلباء نے سبق کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے اور مشقیں اور سرگرمیاں ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کا ذریعہ بن رہی ہیں۔

مشقوں کے نمونے درج ذیل ہیں

نمونے کے لیے مشقوں کی یہ مثالیں اردو زبان کی دوسری کتاب سے دی گئی ہیں۔ دیگر کتب کی مشقیں بھی اساتذہ اسی ترتیب پر بنا سکتے ہیں۔

۔۔۔ مشق۔ سبق نمبر 1:- خدا کی خلقت۔۔۔

سوال نمبر 1- مشکل الفاظ کے معنی لکھیں اور جملے بنائیں:-

جگمگاتے, کڑک, دھواں دھار, بھینی بھینی, چوڑی چکلی, بھانت بھانت, جلاتا, نگہبان, خلقت

سوال نمبر 2- اپنے آس پاس موجود اللہ تعالٰی کی نعمتوں کا مشاہدہ کریں اور 10 نعمتوں کے نام لکھیں۔

سوال نمبر 3- ہم اللہ تعالٰی کی نعمتوں کا شکر کس طرح ادا کر سکتے ہیں۔ اپنے الفاظ میں بیان کریں؟

۔۔۔ مشق۔ سبق نمبر 2:- نور کا تڑکا۔۔۔

سوال نمبر 1- مشکل الفاظ کے معنی لکھیں اور جملے بنائیں:-

پھیکی, ٹمٹما, شبنم, قطرے, پھلواریاں, چہکار, اشیانے, ہجوم, مکتب, ہوشیار, تڑکا

سوال نمبر 2- کیا آپ نے کبھی صبح سویرے اپنے اس پاس کے ماحول کا جائزہ لیا ہے؟
صبح سویرے اُٹھ کر اپنے ماحول کا جائزہ لیں اور اس کے بارے میں پانچ جملے لکھیں۔

سوال نمبر 3- اس سبق کا مرکزی خیال کیا ہے؟

۔۔۔ مشق۔ سبق نمبر 3:- آفتاب ۔۔۔

سوال نمبر 1- مشکل الفاظ کے معنی لکھیں اور جملے بنائیں:-

رفتہ رفتہ, واسطے, سرور, طباق رنگت, مدھم, بھڑکتے، ترچھی، کیفیت، چکاچوند۔

سوال نمبر 2- اس سبق کا خلاصہ بیان کریں اور اپنی کاپی میں لکھیں۔

سوال نمبر 3- سورج سے ہمیں کیا کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

سوال نمبر 4- اگر سورج نہ ہو تو ہمیں اس کا کیا نقصان ہو گا؟

۔۔۔ مشق۔ سبق نمبر 4:- خوش خوئی۔۔۔

سوال نمبر 1- مشکل الفاظ کے معنی لکھیں اور جملے بنائیں:-

خصلت, طور, طریق, صلح, خوش خو, صحبت, میل جول

سوال نمبر 2- کیا آپ نے اپنے آس پاس ایسے لوگوں کا مشاہدہ کیا ہے جن کو آپ خوش خو کہہ سکیتے ہیں؟
خوش خو لوگوں کی کچھ صفات کا مشاہدہ کریں اور ان کو لکھیں-

سوال نمبر 3- ہم خوش خو اور نیک مزاج کیسے بن سکتے ہیں؟

سوال نمبر 4- خوش خو اور نیک مزاج بننے کا کیا فائدہ ہے ؟

۔۔۔ مشق۔ سبق نمبر 5:- خدا کی خلقت ۔۔۔

سوال نمبر 1- مشکل الفاظ کے معنی لکھیں اور جملے بنائیں:

چپٹا، چیرتی پھاڑتی، پھیپھڑے، گلپھڑے، خالص، محتاج

سوال نمبر 2- کیا آپ نے کبھی مچھلی دیکھی ہے؟ اگر ہاں, تو وہ کیسی تھی؟ اور آپ نے اس کو

کہاں دیکھا تھا؟ اپنے استاد اور ہم جماعت ساتھیوں کو بتائیں۔

سوال نمبر 3- طلباء اپنے الفاظ میں اس سبق کا خلاصہ بیان کریں.

اوپر دیے گئے نمونوں کے مطابق باقی تمام اسباق کی مشقیں بنائی جاسکتی ہیں۔ جس کی ترتیب کا نقشہ ذیل میں دوبارہ ذکر کیا جارہا ہے اسی ترتیب پر یا اس میں ضرورت کے مطابق کچھ کمی بیشی کر کے مزید مشقیں اساتذہ خود بناسکتے ہیں۔

سوال نمبر 1۔

مشکل الفاظ کے معنی اور ان کے جملے بنوانا-

سوال نمبر 2۔

سبق کا خلاصہ سمجھانا اور لکھوانا۔

سوال نمبر 3۔

سبق میں موجود مرکزی خیال کی پہچان کرنا سکھانا اور اس کو مختصر طور پر لکھوانا۔

سوال نمبر 4-

سبق کا تعلق ارد گرد کے ماحول سے اور ہماری روزمرہ کی زندگی سے جوڑنے کے لیے کوئی سوالات یا سرگرمیاں۔

سوال نمبر 5-

- طلباء سے 10 سے 15 جملوں کا سبق کے خلاصے پر مشتمل پیراگراف لکھوانا۔ جس میں وہ اپنی ذاتی سوچوں کا اظہار کر سکیں۔
- آغاز میں یہ مختصر پیراگراف استاد خود لکھوائیں گے۔ جس میں سبق میں مذکور اہم نکات کا ذکر کرتے ہوئے اس کا خلاصہ لکھیں گے اور ساتھ ساتھ طلباء کو سکھائیں گے کہ مضمون کا خلاصہ کیسے لکھا جاتا ہے-
- چند اسباق کے خلاصے لکھنے کے بعد طلباء یہ کام خود کریں گے۔ جس طالب علم کو لکھنے میں دشواری ہو استاد اس کی معاونت کریں-